© rasailojaraid.com



ادارہ

# مسافران آخرت

## حضرت استاذ حافظ احمد دین صاحب رحمہ اللہ:

خانقاہ سراجیہ کندیاں کا ایک روشن چراغ، ۱۳، اپریل ۱۹۹۸ء کو بجھ گیا۔ حضرت حافظ احمد دین صاحب رحمہ اللہ سلسلۂ نقشبندیہ کے بزرگ تھے۔ حضرت مولانا احمد خان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز سے بیعت تھے۔ پھر ان کے جانشین حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے تجدید بیعت کی اور ان کے انتقال کے بعد حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم سے تجدید بیعت کی۔ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ نے خلافت عطاء فرمائی، حضرت حافظ صاحب تقویٰ و اخلاص کے پیکر اور محبت و شفقت کا عملی نمونہ تھے۔ بڑی عمر پائی۔ ایک طویل عرصہ سے "دادڑہ بالا" نزد برڑپہ ضلع ساہی وال میں مقیم تھے۔ اور علم و تقویٰ کا چشمۂ فیض جاری رکھے ہوئے تھے۔ ۱۳ اپریل کو یہیں انتقال فرمایا۔ نماز جنازہ کے بعد آپ کی وصیت کے مطابق جسد خاکی خانقاہ سراجیہ کندیاں لے جایا گیا اور دوسری نماز جنازہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم نے پڑھائی خانقاہ کے قدیمی قبرستان میں اپنے مرشد کے پہلو میں سپرد خاک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطاء فرمائے۔ (آمین)

وہ اپنے حلقۂ ارادت میں حضرت استاد احمد دین کے نام سے معروف تھے۔ ان کی زندگی مسنون اعمال سے مزین تھی۔ ہزاروں مسلمانوں نے ان کے وجود سے نفع اٹھایا اور راہ ہدایت پائی۔ الھم اغفرلہ وارحمہ و عافہ و عف عنہ

## مولانا عبدالستار صاحب رحمہ اللہ:

دینی حلقوں میں معروف شجاع آباد کے ممتاز عالم دین مولانا عبدالستار صاحب گزشتہ ماہ انتقال فرماگئے۔ مرحوم نہایت محنتی انسان تھے۔ تمام عمر مزدوری کر کے رزق حلال کمایا اور یہی ان کا تقویٰ تھا۔ بھارت سے شائع ہونے والے دینی رسائل و جرائد منگوا کر پاکستانی قارئین کو پہنچاتے۔ خصوصاً ماہنامہ "دارالعلوم" دیوبند کے پاکستان میں تقسیم کار تھے۔ اس طرح بھارت میں شائع ہونے والی دینی کتب بھی منگوا کر فروخت کرتے اور اپنی روزی کماتے۔ انتہائی سادہ، خاموش طبع اور خلیق انسان تھے۔ حق تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور حسنات قبول فرما کر درجات بلند فرمائے (آمین)

## حضرت مولانا اللہ یار کی رحلت:

دارالعلوم ختم نبوت چیچا وطنی کے مدرس محترم قاری محمد قاسم صاحب کے والد ماجد حضرت مولانا اللہ یار صاحب ۱۰ ذوالحجہ کو جلہ ارائیں (ضلع ملتان) میں طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے مرحوم جامعہ خیر المدارس ملتان کے سابق مدرس تھے۔ تمام عمر دین کی خدمت کی۔ انتہائی خلیق، ملنسار اور متقی انسان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



تھے۔ حق تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ (آمین)

## حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمہ اللہ کی اہلیہ کا انتقال:

جامعہ خیرالمدارس ملتان کے بانی استاذالعلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھری قدس اللہ سرہ العزیز کی اہلیہ محترمہ ۱۰، ذوالحجہ کو رحلت فرما گئیں۔ مرحومہ، قاری محمد حنیف جالندھری (مہتمم جامعہ خیرالمدارس)، جناب قمر الحق قمر (روزنامہ خبریں ملتان) اور مولانا نجم الحق کی دادی اور جناب عبداللطیف اختر (نوائے وقت ملتان) کی والدہ ماجدہ تھیں۔ مرحومہ انتہائی عابدہ زاہدہ خاتون تھیں۔ بیوگی کے ستائیس برس انہوں نے جس صبر و استقامت اور عبادت کے ساتھ گزارے وہ اپنی مثال آپ ہیں۔ ۱۰، ذوالحجہ کی شب دل کا دورہ پڑا ہسپتال لے جایا گیا تو دوسرا دورہ پڑا وہ جانبر نہ ہوسکیں اور خالق حقیقی سے جاملیں۔ ۱۱ ذوالحجہ کو بعد نماز عصر خیرالمدارس میں حضرت مفتی عبدالستار صاحب مدظلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جنازہ میں شہر کی تمام اہم شخصیات مختلف طبقات کے نمائندہ افراد اور مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنماؤں ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ، مولانا محمد اسحٰق سلیمی، جناب عبداللطیف خالد چیمہ، جناب سید کفیل بخاری اور اراکین ادارہ نقیب ختم نبوت نے مرحومہ کے تمام پسماندگان سے اظہار ہمدردی کیا ہے۔ اور مرحومہ کے لئے دعاء مغفرت کی ہے۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، حسنات قبول فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ (آمین)

**محترم ماسٹر محمد رمضان صاحب مرحوم:** نقیب ختم نبوت کے معاون خاص اور ہمارے انتہائی کرم فرما محترم ماسٹر محمد رمضان چغتائی ۱۰، اپریل کو ملتان میں انتقال کر گئے۔

## حافظ محمد اسمٰعیل صاحب کو صدمہ:

مجلس احرار اسلام ٹوبہ ٹیک سنگھ کے صدر حافظ محمد اسمٰعیل صاحب کے خالو جناب ماسٹر علی شیر صاحب ۲۵ مارچ کو صادق آباد میں انتقال کر گئے۔

## والدہ مرحومہ شیخ یامین الٰہی:

ملتان سے ہمارے معاون اور کرم فرما محترم شیخ یامین الٰہی کی والدہ ماجدہ عیدالاضحی سے دو روز قبل انتقال کر گئیں وہ طویل عرصہ سے علیل تھیں۔ مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ عابدہ خاتون تھیں اور تلاوت قرآن کریم کا خاص اہتمام فرماتی تھیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



## سید محمد اصغر شاہ مشہدی رحمۃ اللہ:

سرگودھا سے ہمارے قدیمی مہربان و مخلص محترم سید محمد اصغر شاہ صاحب مشہدی ۱۳، اپریل کو انتقال فرما گئے۔ مرحوم، خاندان امیر شریعت سے بے پناہ محبت رکھتے تھے۔ خصوصاً ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ سے ان کا تعلق بے پناہ محبت و شفقت اور اخلاص پر مبنی تھا اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

## جناب محمود اختر مرحوم (سلیمی دواخانہ ملتان)

سلیمی دواخانہ ملتان کے بانی محترم سلیم اللہ خان مرحوم کے بیٹے اور ممتاز معالج حضرت حافظ حکیم محمد حنیف اللہ مدظلہ کے بھتیجے جناب محمود اختر ۲۰ اپریل کو طویل علالت کے بعد ملتان میں انتقال کر گئے۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کا تعلق ملک کے معروف طبیب خاندان سے تھا۔ حکیم اجمل خان مرحوم کے شاگرد رشید حضرت حکیم عطاء اللہ خان مرحوم پاکستان کے مایہ ناز طبیب تھے۔ وہ تقسیم ہند سے قبل ہی مشرقی پنجاب سے ملتان آ گئے تھے۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ سے بہت عقیدت و محبت تھی۔ ان کے ایک بیٹے حضرت حافظ حکیم محمد حنیف اللہ ہیں۔ دوسرے بیٹے جناب سلیم اللہ خان مرحوم تھے جو سلیمی دواخانہ کے بانی تھے۔ بھائی محمود اختر، جناب سلیم اللہ خان مرحوم کے فرزند تھے۔ بہت ہی محبت کرنے والے، پابند صوم وصلوٰۃ اور ہنس مکھ انسان تھے۔ مطالعے کا اچھا ذوق رکھتے تھے۔ ۲۱ اپریل کو ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان میں ان کی بیوہ، بیٹیوں دو بیٹوں، چچا، اور بھائیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (ادارہ)

## منیب احمد خان سدوزئی مرحوم:

ڈیرہ اسماعیل خان سے ہمارے معاون اور نقیب ختم نبوت کے مستقل قاری محترم منیب احمد خان سدوزئی بن عبدالغفار صاحب سدوزئی ۲۰، مارچ ۱۹۹۸ء کو بجلی کا جھٹکا لگنے سے انتقال کر گئے۔ ان کی عمر ۱۸ سال تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر عطا فرمائے۔ (آمین)

## جناب مرزا غلام قادر کو صدمہ:

مجلس احرار اسلام راولپنڈی کے نائب صدر جناب مرزا غلام قادر کے دو بھائی یکے بعد دیگرے انتقال کر گئے۔ ۲/ اپریل کو سب سے بڑے بھائی جناب مرزا غلام محی الدین ۷۰ سال کی عمر میں رحلت کر گئے جبکہ ۲۲/ اپریل کو دوسرے بھائی جناب مرزا غلام حسین صاحب (ڈپٹی) ۵۵ سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ تمام مسافران آخرت کی مغفرت کے لئے دعاء فرمائیں اور ایصالِ ثواب کا اہتمام فرمائیں۔ اراکینِ ادارہ تمام مرحومین کی مغفرت کے لئے دعاء کرتے ہیں اور پسماندگان سے اظہارِ ہمدردی کرتے ہیں۔

© rasailojaraid.com